ویٹی کن: چیچنیا کے مسلمان رہنماؤں کی پوپ سے ملاقات

۲۷ اپریل ۱۹۹۵ء کو روسی وفاق کی جمہوریہ چیچنیا کے سرکردہ دینی رہنما مفتی شیخ محمد حسین حاجی السا بقوف کی سربراہی میں روسی مسلمانوں کے ایک وفد نے پوپ جان پال دوم سے ملاقات کی۔ چیچنیا کی آبادی کی غالب اکثریت مسلمانوں پر مشتمل ہے۔ سابق سوویت دور میں معدنی ذرائع سے مالامال اِس خطّے کے عوام روسی حکمرانوں سے خوش نہ تھے۔ سوویت یونین کی ٹوٹ پھوٹ کے ساتھ چیچن عوام نے ماضی کے تلخ تجربات کی روشنی میں فیصلہ کیا کہ اُن کا دینی و قومی تشخص اور اقتصادی ترقی کا انحصار روسی وفاق سے کامل آزادی میں مضمر ہے، چنانچہ ۱۹۹۱ء میں اُنھوں نے اپنی آزادی کا اعلان کیا۔ ابتدائی تندوتیز بیانات کے تبادلے اور جھڑپوں کے بعد خاموشی رہی، مگر گزشتہ سال دسمبر کے آغاز میں بورس یلسن نے چیچن عوام کے جذبہ آزادی کو ہمیشہ کے لیے کچل دینے کی غرض سے فوجی یلغار کی مغربی دُنیا کی جمع زبانی خرچ چیچن عوام کے کسی کام نہ آئی اور عالمِ اسلام کی بے بسی کا ایک اور مظاہرہ سامنے آیا۔

مفتی شیخ محمد حسین حاجی السا بقوف کی کوششوں سے مارچ ۱۹۹۵ء میں روس اور حریت پسند چیچن رہنماؤں کے درمیان عارضی جنگ بندی رہی تھی۔ مفتی السا بقوف نے اٹلی کے ایک کیتھولک اخبار سے باتیں کرتے ہوئے کہا کہ وفد میں شامل مسلمان رہنماؤں کو امید ہے کہ "پوپ کا اثر ورسوخ روسی فوجی یلغار کو روکنے اور فریقین کو معاہدہ امن کے لیے گفت وشنید پر آمادہ کر سکتا ہے۔"